مسلمانوں کے قبرستان میں قادیانی مردے کی تدفین اور اس کا اخراج

چیچہ وطنی (۷ رجنوری) دینی جماعتوں کے سخت احتجاج کے بعد چک نمبر 116/12-L کسووال کے مسلم قبرستان سے قادیانی مردے کو نکال دیا گیا جس کے بعد احتجاجی جلسہ فوری طور پر ختم کرنے کا اعلان کیا گیا۔ مردے کے ورثا نے منگل کو پانچ بجے علی الصبح پولیس تھانہ کسووال کی نگرانی میں نعش کو اپنی ملکیتی جگہ پر منتقل کر لیا۔ مجلس احرار اسلام کے مبلغ مولانا منظور احمد اور حافظ حبیب اللہ رشیدی بھی موقع پر موجود تھے۔ تفصیلات کے مطابق ۲۰ نومبر کو چک نمبر 116/12-L کے مسلم قبرستان میں مرزا ایوب نامی قادیانی کو دفنایا گیا۔ جس پر مجلس احرار اسلام نے کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے پلیٹ فارم سے تمام مکاتب فکر اور رائے عامہ کو منظم کر کے احتجاج کیا اور سرکاری حکام کو تحریری درخواستوں کے علاوہ ملاقاتوں میں امتناع قادیانیت آرڈی نینس کی خلاف ورزی اور مسلم قبرستان کے تقدس کو مجروح کرنے سے پیدا شدہ صورت حال اور دینی حلقوں کی تشویش سے آگاہ کیا۔ ایس ایس پی سٹی ساہیوال، ڈسٹرکٹ سیشن جج ساہیوال، جوڈیشنل مجسٹریٹ چیچہ وطنی اور ایس ایچ او تھانہ کسووال نے عوام میں پیدا ہونے والے اشتعال اور قانون کی روشنی میں یہ فیصلہ کر لیا تھا کہ قادیانی نعش کو کسی دوسری جگہ ٹرانسفر کر دیا جائے۔ اسی اثناء میں متوفی کے ورثا نے پولیس کو اطلاع دے کر نعش کو نکالنے کا خود انتظام کر لیا۔ تحریک ختم نبوت کی اس کامیابی کی خبر سب سے پہلے احرار رہنما عبداللطیف خالد چیمہ کو احرار کے دفتر میں دی گئی' جس کے بعد شہر بھر میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ جس احتجاجی مظاہرے کا اعلان کیا گیا تھا' مردہ نکالنے کی اطلاع کے بعد' وہ ''اظہارِ تشکر'' کے جلوس میں تبدیل کرنے کا اعلان کر دیا گیا۔ جلوس جامع مسجد سے شروع ہوا۔ جلوس پر امن طور پر جامع مسجد بازار اور اوکانوالہ روڈ سے ہوتا ہوا مین بازار کے راستے شہداء ختم نبوت چوک پہنچا۔ جلوس پر جگہ جگہ پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئیں۔ شہداء ختم نبوت چوک میں مرکزی انجمن تاجران کے صدر شیخ محمد حفیظ کی زیر صدارت منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے' عبداللطیف خالد چیمہ، جمعیت علماء اسلام کے مفتی محمد عثمان غنی، مولانا حبیب اللہ، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مولانا عبدالحکیم نعمانی، جماعت اسلامی کے خان حق نواز خان، مولانا عبدالباقی، مرکزی جمعیت اہلحدیث کے مولانا محمد اکرم ربانی، کالعدم سپاہ صحابہؓ کے حافظ محمد اسلم، انجمن تحفظ حقوق شہریان کے شیخ عبدالغنی مولانا احمد ہاشمی، محمد عابد مسعود ڈوگر، ناصر نواز شیرازی، حافظ محبوب احمد، قاری عبدالرحمٰن نے کہا کہ سرکاری انتظامیہ نے بالآخر اس مسئلہ کو حل کر کے شہر کے امن کو خراب ہونے سے بچا لیا ہے۔ مقررین نے کہا کہ قادیانی صرف کافر نہیں بلکہ مرتد کی ذیل میں آتے ہیں اور اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں حکومت ارتداد کی شرعی سزا نافذ کرے تاکہ قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں کا مؤثر تدارک ہو سکے۔ مقررین نے کہا کہ پنجاب کے عوام کسی قادیانی گورنر (طارق عزیز) کو ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔ مقررین نے کہا جس طرح عیسائیوں اور دیگر اقلیتوں کے الگ قبرستان ہیں اسی طرح حکومت ایسے انتظامات کرے اور قادیانیوں کو ایسی شرارت اور شرانگیزی سے باز رکھنے کے لیے عمل داری کو یقینی بنائے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے قادیانی مردے کے انخلا کی مہم میں تعاون کرنے والے تمام مذہبی و سیاسی اور صحافتی حلقوں کا شکریہ ادا کیا۔